قرآن کریم کی آیات میں مسئلہ شناخت

(تفسیر موضوعی قرآن)

معرفت شناسی در قرآن کے دوسرے حصے کا اردو ترجمہ

www.ketab.ir

مؤلف: آیت اللہ جوادی آملی

مترجم: محمد حسن جمالی

مالی تعاون: فاطمہ الزہرا فاؤنڈیشن

زیر سرپرستی مولانا منظور حسین نجفی

سرشناسه : جوادی آملی، عبدالله، ۱۳۱۲ -
عنوان و نام پدیدآور : قرآن کریم کی آیات میں مسئلہ شناخت: تفسیر موضوعی قرآن کریم معرفت‌شناسی در قرآن/ مولف جوادی‌آملی ؛ مترجم محمدحسن‌جمالی.
مشخصات نشر : مشهد: مؤسسه فرهنگی، هنری و انتشاراتی ضریح آفتاب، ۱۴۰۰.
مشخصات ظاهری : ۱۸۴ ص.
شابک : ۹۷۸-۶۰۰-۴۷۶-۴۸۹-۶
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
موضوع : تفاسیر شیعه -- قرن ۱۴/ Qur'an -- Shiite hermeneutics -- 20th century
یادداشت : اردو.
رده‌بندی کنگره : BP ۹۸
رده‌بندی دیویی : ۲۹۷/۱۷۹
شماره کتابشناسی ملی : ۷۶۵۵۶۰۹

www.ketab.ir

نام کتاب .... قرآن کریم کی آیات میں مسئلہ شناخت
مترجم .... محمدحسن جمالی
ناشر .... مؤسسه فرهنگی، هنری و انتشاراتی ضریح آفتاب
صفحه آرایی و طراحی........... محمد صادق زاهدی مهدی آبادی
تعاون .... فاطمه الزهراء فاوندیشن
نوبت چاپ .... اول
قطع .... وزیری
شمارگان .... ۱۰۰۰ نسخه
قیمت .... ۴۰۰۰۰ تومان
چاپ........................ قدیمی
شابک ۹۷۸-۶۰۰-۴۷۶-۴۸۹-۶

«حق چاپ محفوظ است»

مقدمہ مترجم

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا، سوچنے اور سمجھنے کے لئے اسے عقل کی نعمت ودیعت فرمائی نیز اسے کائنات کی ساری چیزوں میں غور کرنے کی دعوت دی گئی اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ بشر کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کو بھیجے، وہ آئے اور انسان کی فطرت سے مطابقت رکھنے والے آئین الٰہی کی طرف انسانوں کو دعوت دیتے رہے۔ خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰؐ نے اپنے بعد بشریت کو گمراہی سے بچنے کا نسخہ، کتاب خدا اور عترت اہلبیتؑ کے دامن سے متمسک رہنے کو قرار دیا۔ بدون تردید ائمہ اطہارؑ مفسر واقعی قرآن ہیں۔ انہوں نے ہی ہمیں تعلیم دی ہے کہ ظاہر کیا ہے اور باطن کیا ہے؟ مجمل کیا ہے اور مبین کیا ہے؟ و۔۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ قرآن مجید میں احکام الٰہی، درست عقائد اور اخلاقیات کی تعلیمات کلی طور پر بیان ہوئے ہیں اور ائمہ اطہارؑ نے ہمیں ان کی تفصیلات بیان فرمائی ہیں۔ دوسرے ادیان کی آسمانی کتابوں کے برخلاف قرآن ایسی کتاب ہے جس سے ہر انسان استفادہ کرسکتا ہے کیونکہ ہر ایک کی دسترس میں ہے۔ گزشتہ امتوں میں خصوصاً بنی اسرائیل کے یہودیوں میں مقدس کتاب عام لوگوں کے اختیار میں نہیں تھی، بلکہ توریت کے صرف چند نسخے علماء یہود کے پاس تھے اور تمام لوگوں کے لئے توریت کی طرف رجوع کرنے کا امکان نہیں پایا جاتا تھا۔ حضرت علیؑ فرماتے ہیں: ''یہ کتاب گویا (بولنے والی) ہے اور اس کی زبان کند نہیں ہوتی، بولنے سے تھکتی نہیں ہے نیز کبھی اس میں لکنت نہیں ہوتی، وہ ایسی عمارت ہے جس کے ستون گر نہیں سکتے۔ قرآن الٰہی علوم و معارف کا ایسا سمندر ہے کہ اس گہرے اور اتھاہ سمندر میں غواصی اور اس کے انسان ساز موتیوں کا حصول فقط انہی حضرات کا نصیب ہے جو عالم غیب سے ارتباط رکھتے ہیں، خداوند متعال نے بھی لوگوں سے یہی چاہا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے دامن سے متمسک ہو کر، علوم اہلبیتؑ سے استفادہ کریں اور ان حضراتؑ کی ہدایت و رہنمائی کی روشنی میں قرآن کے بلند معارف حاصل کریں، اس لئے کہ

قرآن کے علوم اہلبیتؑ کے پاس ہیں۔ امیر المومنین حضرت علیؑ تمام مشکلات کا حل قرآن کو بتاتے ہیں اور اس بارے میں فرماتے ہیں: تمہارے درد کی دوا، تمہاری مشکلات کا حل اور تمہارے امور کے نظم و نسق کا ذریعہ قرآن ہے۔ قرآن ایسی شفا بخش دوا ہے جو تمام امراض کا علاج ہے اور قرآن کے ذریعے تمام درد والم دور ہو جاتے ہیں۔ بنابراین ہمیں چاہیئے کہ اس شفا بخش نسخے کو پڑھیں، آیات قرآنی کا غور و خوض کے ساتھ مطالعہ کریں در نتیجہ تمام فردی و اجتماعی مشکلات اور دردوں کے علاج کے طریقے سے آگاہ ہوں نیز ضروری ہے کہ ہم قرآن سے رجوع کر کے پچھلی قوموں اور ملتوں کی داستان زندگی کا مطالعہ کر کے ان سے درس عبرت حاصل کریں اور اپنی زندگی کو حق کی بنیاد اور صحیح روش پر سنواریں۔ بحمد اللہ طول تاریخ میں علماء حقہ نے ائمہ اطہارؑ کی تعلیمات کے مطابق معارف قرآن کو عام کرنے کی بھرپور جدوجہد کرتے رہے ہیں آج بھی مکتب آل محمدؐ میں ایسی علمی شخصیات موجود ہیں جنہوں نے معارف قرآن اور تعلیمات محمد وآل محمدؐ کی ترویج واشاعت کے لئے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہیں انہی علمی شخصیات میں سر فہرست آیت اللہ جوادی آملی کا نام لیا جاسکتا ہے موصوف فلسفی، فقیہ، مفسر قرآن، استاد حوزہ علمیہ قم اور شیعہ مراجع تقلید میں سے ہیں۔ وہ امام خمینیؒ اور علامہ طباطبائی کے شاگرد ہیں اور تقریبا ۶۵ برسوں سے حوزات علمیہ میں فلسفہ، عرفان، فقہ و تفسیر جیسے علوم کی تدریس میں مشغول ہیں۔ انہوں نے بہت ساری کتابیں تالیف کی ہیں جن میں سے ایک اہم کتاب معرفت شناسی در قرآن ہے۔ یہ تفسیر موضوعی ہے۔ تفسیر موضوعی سے مراد کسی خاص موضوع سے متعلق قرآن کریم کی آیتوں میں موجود نکات اور مطالب کو بیان کرنا ہے۔ تفسیر کی اس روش میں مفسر کسی موضوع سے مربوط تمام آیات کو جو قرآن میں پراکندہ طور پر موجود ہوتی ہیں، جمع کرکے ان میں تحقیق کرنا شروع کرتا ہے۔ سید محمد باقر صدر قرآن سے اسلامی نظریات کے استخراج کا واحد راستہ تفسیر موضوعی کو قرار دیتے ہیں۔ آیت اللہ جوادی آملی کی یہ کتاب (معرفت شناسی در قرآن) چودہ فصلوں پر مشتمل ہے۔ مؤلف عالیقدر نے ابتدائی سات فصلوں

www.ketab.ir

میں معرفت شناسی سے مربوط فلسفی اور منطقی اہم اور بنیادی مطالب کی تحلیل کی ہے اور آخری سات فصلوں میں مسئلہ شناخت کو قرآنی آیات کی روشنی میں واضح کیا ہے۔ چنانچہ اس کتاب کی زیادہ اہمیت وافادیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے آخری حصے کا حقیر نے اردو زبان میں ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ اردو دان طبقہ بھی اس سے مستفید ہوسکے جس کا نام (قرآن کریم کی آیات میں مسئلہ شناخت) رکھا ہے۔ البتہ اپنی علمی ناتوانی کا صریح اعتراف کرتے ہوئے اساتذہ کرام اور دانشوروں سے التماس ہے کہ اشتباہات اور خامیوں سے ضرور مجھے آگاہ فرمائیں میرے لئے یقینا باعث مسرت ہوگا۔ آخر میں اپنے احباب شیخ منظور نجفی، شیخ صادق زاہدی اور شیخ قاری محمد حسن فخر الدین کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی طباعت کے لئے تعاون فرمایا اللہ تعالی سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے۔

www.ketab.ir

وماتوفیقی الا باللہ

محمد حسن جمالی حوزہ علمیہ مشہد مقدس ایران

(یکشنبہ ۲ ذیقعدہ سنہ ۱۴۲۰)